آخر میں لکھا اور دوسرے صاحب کی شرح کی علامت ع.ی اور ترجمہ کی
زاد العقبی نے شرح اسماء الحسنی لکھا اللهم انفعنا منه وتقبله
آمین رب العالمین صلی الله علی خیر خلقه سیدنا وشفیعنا محمد وآله
واصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین تمّ کتاب اسماء
الله تعالی باب ہی بیچ بیان نامون الله تعالی کے ف
جاننا چاہیے کہ نام الله تعالی کے توقیفی ہین یعنے موقوف ہین سماع
اور اذن شارع پر جو نام کہ شرع مین آیا ہی وہی کہنا چاہیے اپنی
طرف سے ازراہ عقل کے نہ کہنا چاہیے اگرچہ دونو نامونکے ایک
معنے ہون مثلا الله تعالی کو عالم کہی نہ عاقل اور جواد کہی نہ سخی
اور شافی کہی نہ طبیب اور بندیکو چاہیے کہ صفات الله تعالی کے اپنی بیچ
حاصل کرے جسقدر ہو سکے چنانچہ بیان اسکا بیچ شرح اسماء مبارک کر
لفظ نصیب بندہ کر اور بعضی جای ساتھ اور عبارت کے کیا ہی
ہر شخص کو چاہیے کہ سعی کری اونکے حاصل کرنے مین اَللّٰهُمَّ
وَفِّقنَا وَیَسِّرْ لَنَا حُصُولَهَا اور منقول ہی کہ ایک بزرگ کے
پاس جب کوئی بارادہ بیعت کے آتا تو اوسکو حکم کرتے کہ وضو
کر آ جب وہ وضو کرکر آتا تو اوسکے آگے اسماء جناب باری تعالی

سے پکار کر ساتھ عظمت و جلال کے پڑھتے جس اسم مبارک کی
تاثیر اوسمین دیکھتی وہی تعلیم کرتے جاتے کہ اس سے کشود اسکو
جلد ہوگی سو ہی ہوتا ؛ ح ؛ مولانا الفصل الاول فصل
پہلی عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً
اِلَّا وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِیْ رِوَایَةٍ
وَهُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہی ابی ہریرہ
سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے
اللہ تعالی کے ننانوین ۹۹ نام ہین یعنے ایک کم سو جو شخص یاد کرے انکو
داخل ہوگا بہشت مین یعنے اول ہی داخل ہوگا بغیر عذاب کے
اور ایک روایت مین ہی کہ اللہ تعالی طاق ہی دوست رکھتا ہی
طاق کو نقل کی یہہ بخاری مسلم نے ف اس حدیث مین حصر ناوین
پر نہین ہی نام اللہ تعالی کے بہت ہین چنانچہ بعد ان اسماء مبارک کے
کچھہ اوسمین سے مذکور ہونگے انشا اللہ تعالی بلکہ مقصود یہہ ہی کہ یہہ
خاصیت جو مذکور ہوئی مخصوص ساتھہ ان ناموں کے ہی اور عالموں
نے بیچ معنے احصاء کے اختلاف کیا ہی کہا بخاری وغیرہ نے اور

مستحب بھی ہی کہ سنت اوسکے ادا کیا ہیں چنانچہ بعضی روایت ہیں لفظ
مضغہا کا آیا ہی اور بعضون سنے کہا کہ اونکو ایمان لایا یا معانی
جانی اونکے اور عمل معانی اونکے پہ کیا اور دوست رکھتا ہی طاق
کو یعنے اعمال واذکار طاق کو مراد یہہ ہی کہ دوست رکھتا ہی انہنا
سے اونکو کہ ہون اوپر صفت اخلاص کے اور فقط اسد ہی کے لئی
ع ؛ تحریر ؛ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فصل دوسری
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
نے تحقیق واسطے اسد تعالی کے ننانوین نام ہین جو کوی اونکو یاد کریگا
داخل ہوگا بہشت مین هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یہہ جملہ
مستانفہ یعنے علحدہ ہی بیان ہی ایک کم سو نا سونکا اور اس
کلمی کے کئی مراتب ہین ایک تو یہہ کہ اسکو منافق کہتا ہی کہ خالی
ہوتا ہی تصدیق سے نفس یہہ تو نفع دیتا ہی اوسکو دنیا ہی میں کہ محفوظ
رہتی ہی جان اور مال اور اہل اوسکے اور آخرت کے لئی کچھ مفید

نہین اعتبار دوسرا یہہ کہ تقلید سے اسکے ساتہہ عقیدہ دل کا ساتہہ محض تقلید کے اسکی صحت مین اختلاف ہی صحیح یہہ ہی کہہ یہہ صحیح ہی اور تیسرا یہہ کہ سبب اسکے اعتقاد ہو کہ حاصل کیا گیا ہو نشانیون قدرت الہی سے اکثرون کے نزدیک یہہ معتبر ہی اور چوتہا یہہ کہ اسکے ساتہہ اعتقاد جازم ہو اور ساتھ دلیل قطعی کے اور یہہ مقبول ہی اتفاقاً اور پانچوان یہہ کہ ہو کہنے والا اسطرح کا کہ دیکہے معنے اسکے دلکی آنکہونسے اور بہیتیہ حالی ہی اور اگر یہہ کلمہ فقط دل ہی سے کہی تو اگر کچہہ عذر رکہتا ہی گونگا پن وغیرہ کا تو نفع دیگا دنیا اور آخرتمین اور اگر کچہہ عذر نہین تو آخرتمین کچہہ نفع نہین نقل کیا ہی نووی نے اسپر اجماع اہل سنت کا اور معنی لفظ اللہ کے ہین مستحق عبادت اور نزدیک اکثر علما کے یہہ نام سب اسمون سے بڑا ہی اور کہا گیا ہی کہ عوام کے لیے یہہ ہی کہ اس نام کو جاری کرین زبان پر اور ذکر کرین اسکو بطور خشیت و تعظیم کے اور خواص کو چاہیے کہ تامل کرین اسکے معنون مین اور جانین کہ اطلاق اسکا نہین لائق ہی مگر اوپر موجود جامع صفات الوہیت کے اور خواص الخواص کو چاہیے کہ مستغرق رکہین دل اپنا ساتہہ اللہ کے پس نہ التفات کرین طرف کسیکے سواے اوسکے اور نہ امید رکہین اور نہ ڈرین مگر اوسی سے

اثبات کرد وہی حق او ثابت ہی اور سوای اوسکے باطل جیسکی تجا
لی حدیث مین آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ بہت سچا کلمہ شاعروں کے
کلام مین کلمہ لبید کا ہی سے الا کل شی ما خلا اللہ باطل الرحمن
الرحیم بخشنے والا مہربان اور نصیب عارف کا ان دونو ناموں سے یہہ
ہی کہ متوجہ ہووی اوسکی جناب پاک کی طرف اور توکل کرے اوسپر
اور مشغول رکھے باطن اپنا اوسکے ذکر مین اور بی پروائی کری غیر
اوسکے سے اور رحم کرے بندگان خدا پر پس مدد کری مظلوم کی اور پھیری
ظالم کو ظلم سے ساتھہ طریق نیک کے اور خبردار کری غافل کو اور دیکھی طرف
گنہگار کے ساتھہ نظر رحمت کے نہ حقارت کے اور کوشش کرے بیچ دور
کرنے خلاف شرع کے بقدر طاقت کے اچھی طرح اور سعی کرے حاجت
روائی محتاجوں مین بقدر وسعت و طاقت کے الملک بادشاہ
حقیقی کہ ملک دو جہان کا اوسکے قبضہ قدرت مین ہی اور وہ بی نیاز
ہی سب سے اور سب اوسکے محتاج پس جب بندی نے یہہ جانا تو بندہ
درگاہ اوسکی کا اور گدا اوسکی کا ہووے اور طلب عزت
کی آستانہ خدمت اوسکی سے کرے اور واجب ہی کہ تعلق کرے
بیچ جناب قدرت اور تصرف اوسکے اور بی نیاز ہووے سب سے



بالکل اور ظاہر نکرے احتیاج اپنی اونسے اور ڈر اور امید نرکہی اونسی
اور تصرف کری ملک دل اور نفس اور قالب اپنی مین اور مالک
ہووے اعضا اور قوی اپنی کا اور مسخر کرے انکو طاعت حق اور
حکم شرع پر تا بادشاہ عالم وجود اپنی کا ہووے اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک
کہا قشیری نے کہ جسنے جانا کہ اللہ تعالی نہایت پاک ہی تو آرزو کرے
اوسکی کہ پاک کری اوسکو اللہ تعالی عیبون اور آفتونسے اور پاک کری
نجاست گناہونسے ہر حال مین اَلسَّلَامُ سلامت دینے والا عیب اور نقص سے
بندی کا اسمسے یہہ ہی کہ بچے عیب ہونے سے بری اخلاق سے اور برے
کامونسے اور کہا قشیری نے کہ نصیب اسمسے یہہ ہی کہ رجوع کری اپنی
مولی کیطرف ساتہہ قلب سلیم کے اور بعضون نے کہا یہہ ہی کہ سلامت
رہین مسلمان زبان اوسکی سے اور ہاتہہ اوسکے سے بلکہ بہت شفقت
کرے اونپر پس جب اپنی سے بڑی عمر والیکو دیکہی تو کہی کہ یہہ بہتر ہی
مجہسے اسلئی کہ بہ نسبت میری طاعت بہت کی ہی اور مجہسے سبقت کرگیا ہی
ایمان و معرفت مین اور اگر چہوٹے کو دیکہی تو اوسکو بہی کہی کہ یہہ بہتر
ہی مجہسے اسلئی کہ بہ نسبت میری گناہ کم کئی ہین اور اگر کچہہ بہائی مسلمان
سے قصور ہو جاوے اور وہ عذر کرے تو قبول کرے اور معاف کرے

قدوس اوسکا المؤمن امن دینے والا نصیب بندیکا اس سے یہ ہی کہ امن دین رکہے خلق کو اپنی برائی سے اور غیر کی برائی سے المھیمن نگہبان ہر چیزکا خوب طرح اور نصیب عارف کا یہ ہی کہ نگاہ رکہے دل اپنے کو بری عقیدون اور بری خلقون سے مانند حسد و کینہ وغیرہ کے اور درست کرے احوال اپنا اور محفوظ رکہے قویٰ اور اعضا کو مشغول ہونے سے اون چیزون میں کہ غافل کرین دلکو اللہ تعالی کی طرف سے العزیز غالب وہی مثل کہ کوئی اوسپر غالب نہین نصیب بندیکا یہ ہی کہ غالب ہووے نفس اور ہوا اور شیطان پر اور بے مثل ہووے علم اور عمل اور عرفان مین اور عزت دیوی اپنے نفس کو ساتھ ترک سوال کے مخلوق سے اور ذلیل نکرے اوسکو ساتھ سوال کے اونسے کہا ابو العباس مرسی نے قسم ہی اللہ کی نہین دیکہی مینے عزت مگر بیچ بلند رکہنے ہمت کے مخلوق سے اور بعضون نے کہا کہ اللہ تعالی کو عزیز اوسنے جانا کہ عزیز کیا امر و طاعت اوسکیکو اور جسنے سہل جانا اوسکے اوامر کو اوسنے نجانی عزت اوسکی فرمایا اللہ تعالی نے وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الجبار درست کرنیوالا

کاموں بگڑے ہونگا اور بعضون نے کہا معنی اسکے یہہ ہیں لانیوالا بندونکا
اوس چیز پر کہ ارادہ کرتا ہی نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ نقصانون
نفس اپنے کو ساتہہ حاصل کرنے کمال و فضایل کے درست کرے
اور نفس سرکش اپنی پر غالب ہو کر ساتہہ لازم کرنے تقویٰ اور
ہمیشہ کرنے طاعت کے کامل ہووے اور کہا قشیری نے کہ بعضی
کتابوں مین آیا ہی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ای بندی میرے ارادہ کرتا ہی
تو اور ارادہ کرتا ہون مین اور نہین ہوتا مگر جو کچہہ کہ ارادہ کرتا ہون مین
پس اگر راضی ہوا تو ساتہہ اوس چیز کے کہ ارادہ کرتا ہون مین کفایت
کرونگا تجکو اوس چیز کو کہ ارادہ کرتا ہی تو اور اگر نہ راضی ہوا تو ساتہہ
اوس چیز کے کہ ارادہ کرتا ہون مین نہ کفایت کرونگا تجکو اوس چیز مین کہ
ارادہ کرتا ہی تو پہر نہین ہوتا مگر جو کچہہ کہ ارادہ کرتا ہون مین انتہی
اَلْمُتَکَبِّرُ نہایت بزرگ نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ جب
معلوم کی تو نے بزرگی اللہ تعالیٰ کی تو تکبر کر لینے پر ہیز کر میل کرنیسے
طرف شہوات کے اور آرام پکڑنیسے طرف الفت کی چیزونکے اسلئے
کہ ان چیزونکی طرف رغبت کرنا کام جانورونکا ہی اگر رغبت
کریگا تو شریک اونکا ہوگا بلکہ تکبر کر ہر چیز سے کہ باز رکہی ترے

باطن کو حق سے اور حقیر جانے ہر چیز کو سوای پہنچنے کے طرف جناب رب
اوسکے اور لازم کر طریقہ تواضع اور تذلل کا اور زایل کر اپنی سے
تمام دعوے تکبر کے تا نفس صاف ہو اور اسکی محبت اوسمین ایسی
بسی نہ باقی رہی واسطے نفس کے اختیار اور نہ ساتھ غیر اللہ سے
قرار ✤ اَلْخَالِقُ ✤ اندازہ کرنیوالا خلق کا موافق مشیت اور
حکمت کے ✤ اَلْبَارِئُ ✤ پیدا کرنیوالا ✤ اَلْمُصَوِّرُ ✤ صورت
بنانیوالا نصیب عارف کا ان تینون نامون سے یہہ ہی کہ نہ دیکھی
کوئی چیز اور نہ تصور کرے کوئی امر مگر کہ تامل کرے بیچ قدرتون اور
عجایب کاریگریون کے کہ اوسمین ہین ✤ اَلْغَفَّارُ ✤ بخشنے
والا بندونکے گناہونکا اور ڈہکنے والا عیبون اونکے کا نصیب
تیرا اس سے یہہ ہی کہ پہچانی تو یہہ کہ نہین بخشتا گناہونکو کوئی مگر وہ
اور ڈہانکے تو عیب لوگونکے اور بخشے قصور اونکے اور لازم کرے
استغفار کو خصوصاً وقت سحر کے ✤ اَلْقَهَّارُ ✤ غالب کہ
سب اوسکی قدرت کے آگے عاجز و مغلوب ہین نصیب بندیکا
یہہ ہی کہ غالب ہووی بڑی دشمنون پر کہ نفس اور شیطان ہیں
اَلْوَهَّابُ ✤ بہت دینی والا بغیر عوض کے نصیب بندی کا

یہہ ہی کہ خرچ کرے جان و مال اپنی اسد کی راہ مین بلا عرض
دبلا عوض ؛ اَلرَّزَّاقُ ؛ رزق پیدا کرنیوالا اور پہنچانیوالا
رزق کا مخلوقات کو رزق اوسکو کہتے ہین کہ جس سے فائدہ اوٹھایا
جاوے پہر وہ دو قسم پر ہی ظاہری اور باطنی ظاہری وہ ہی
کہ جس سے بدنکو فایدہ ہو مانند کہانے پینے کے چیزونکے اور اسباب
کے یعنے کپڑا وغیرہ اور باطنی وہ کہ جس سے نفس اور دلکو فائدہ ہو
مانند علوم و معارف کے اور نصیب عارف کا اس سے یہہ ہی کہ یقین
کرے اسکا کہ نہین کوئی لایق رزق دینے کے سوائی اسد تعالی کے
پس نہ توقع رکہی اوسکی مگر اسد ہی سے پس سونپی امور اپنی طرف
اوسکے اور ہاتہہ اور زبان سے رزق جسمانی اور روحانی لوگونکو
پہنچاوے یعنے مال خرچ کری اور تعلیم و ہدایت کرے اور دعائے
خیر کرے وغیر ذلک کہا گیا بعضے عارفین سے کہ کہانے کہاتا ہی
تو پس کہا جبسکہ پہنچا تا ہے خالق اپنی کو نہین شک کیا مینے
اپنی رزق مین اور کہا گیا ایک عارف سے کہ کیا ہی قوت پس
کہا ذکر حَیّ اَلَّذِی لَا یَمُوتُ کا ؛ اَلفَتَّاحُ ؛ حکم کرنیوالا
اور بعضون نے کہا کہولنے والا دروازون رزق و رحمت کا نصیب

تیرا اس سے یہہ ہی کہ سعی کرے تو فیصلہ کرنے مین درمیان لوگونکے
اور یہہ کہ مدد کرے تو مشائخ کی اور ارادہ کرے تو لوگونکی حاجت
روائیکا امور دنیا اور آخرت مین کہا شیخ سعدی نے کہ جسنے جانا
کہ اسد تعالے کہولنے والا ہی دروازون رزق و رحمت کا ہی اور میسر
کرنیوالا اسباب کا اور درست کرنیوالا امورکا تو وہ نہین لگاتا
غیر اوسکے مین دل اپنا ∴ اَلْعَلِیْمُ ∴ جاننے والا ظاہر و پوشیدہ
کا کیا خوب کہا کسی نے کہ جسنے جانا کہ اسد تعالے جاننے والا ہی حال
میرا تو صبر کرے اوسکی بلا اون پر اور شکر کرے اوسکی عطا پر اور
بخشش چاہی اپنی خطاؤن سے اور بعضی کتابون مین ہی کہ فرمایا اسد
تعالی نے کہ اگر نہین جانتے تم کہ مین دیکہتا ہون تمکو تو خلل سے
تمہارے ایمان مین اور اگر جانتے ہو تم کہ مین دیکہتا ہون تمکو تو کیون
کیا تمنے مجکو حقیر تر دیکہنے والونکا کہ دیکہتے ہین تمکو بندے اور وسے
شرم کرتے ہین کہ کوئی ہماری برائی پر مطلع ہو اور اسد تعالی سے
کچہہ شرم نہین کرتے عیاذا باسد منہ ∴ اَلْقَابِضُ ∴ تنگ کرنیوالا
روزیکا یا دل بندونکا اور قبض کرنیوالا روح اونکا اَلْبَاسِطُ
فراخ کرنیوالا روزیکا یا دل بندونکا نصیب تیرا ان دونو نامون سے

حکم کیا ہی مانند نفس و ہوی کے اور بلند کرا وس چیز کو کہ حکم کیا ہی تجکو اسد
اوسکے بلند کرنے کا مانند دل اور روح کے دیکہا کیا ایک شخص اڑتا ہوا ہوا مین
پس کہا گیا اوسکو کیونکر پہنچا تو اس مرتبہ کو کہا اوسنے کہ گردانی مینے
ہوی یعنے خواہش اپنی نیچے قدم اپنے کے پس مسخر کی اسد نے ہوا
اَلْمُعِزُّ ÷ عزت دینے والا ÷ اَلْمُذِلُّ ÷ ذلت دینی والا نصیب
تیرا ان دونون ناموسے یہہ ہی کہ عزیز رکہے اونکو کہ جنکو عزیز رکہا
اسد تعالی نے بسبب علم و معرفت کے اور خوار رکہے اونکو کہ جنکو
خوار کیا اسد تعالی نے بسبب کفر و ضلالت کے اَلسَّمِیْعُ اَلْبَصِیْرُ
سننے والا دیکہنے والا نصیب تیرا ان ناموسے یہہ ہی کہ کہنے اور
سننے اور دیکہنے خلاف شرع چیزونکی سے پرہیز کرے اور اسد تعالی کو
افعال و اقوال اپنے پر حاضر و ناظر جانے کہا امام غزالی نے کہ جسنے
چہپایا غیر اسد سے اوس چیز کو کہ نہین چہپاتا اوسکو اسد سے پس حقیر
جانا اوسنے اسد کی نظر کو پس جسنے کیا گناہ اور وہ جانتا ہی کہ اسد تعالی
دیکہتا ہی اوسکو کیا بڑی جرأت کی اوسنے کیا بڑی جرأت کی اوسنے
اور جسنے گمان کیا کہ اسد نہین دیکہتا ہی اوسکو کیا بڑا کفر کیا کیا بڑا
کفر کیا اوسنے اور اسی لئے کہا گیا ہی کہ جب گناہ کرے تو مولی اپنی کا

پس کر ایسی جگہ مین کہ نہ دیکھے وہ تجکو اسکو تعلیق بالمحال کہتے ہین
یعنے ایسی جگہ کہان ہی کہ جہان اللہ نہ دیکھے حاصل یہہ کہ نکر گناہ
اَلحَکَم حکم کرنیوالا ایسا کہ کوئی اوسکا حکم پہیر نہین سکتا اور
نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ تونے جب پہچانا کہ وہ حاکم ہی تو مان
اوسکے حکم کو اور تابعدار ہو اوسکی قضا کا پس اگر تو راضی ہوگا
اوسکی قضا کا باختیار جاری کریگا تجہپر زبردستی اور اگر راضی ہوا
تو وسے مہربانی کریگا تجہپر اور زندہ رہیگا خوش اور نہین محتاج
ہوگا فریاد کرنے کا طرف غیر اوسکیکے اَلعَدلُ : انصاف
کرنیوالا نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ جب جانا تونے کہ وہ عادل ہی
تو نہ پاوی تو اپنے نفس مین گہبراہٹ اور تنگی اوسکے احکام سے بلکہ
جان کہ جو اوسنے حکم فرمایا میری حق مین عین انصاف ہی پس آرام
طلب کر ساتھہ توکل اور اعتماد کے اوسپر اور جو کچھہ کہ پہنچی تجکو اللہ
تعالی کیطرف سے خرچ کر اوسکو اوس جگہہ مین کہ لایق ہی خرچ کرنا اور بہمین
از راہ شرع اور عقل کے اور ڈر تو اوسکے عدل سے اور امید رکہہ اوسکے
فضل کی اور پرہیز کر اپنے سب امور مین افراط اور تفریط سے
اور لازم کر اوسط درجے کے امور پر اَللَّطِيفُ باریک بین کہ

اور دور نزدیک اوسکے نزدیک یکساں ہی اور نرمی کرنیوالا بندوں پر نصیب
بندیکا اس سے یہہ ہی کہ غور کرے امور دین و دنیا مین اور نرمی سے لوگونکو راہ
حق کی طرف بلاوے اَلْخَبِیْرُ ؛ خبردار دلکی باتون پر اور سب امور پر نصیب
تیرا اس سے یہہ ہی کہ جب جانا تو نے کہ وہ میری بہید ات پر مطلع ہی اور جانتا
ہی میری دلکی باتین تو تو بہی اوسکو یاد رکہہ اور بہول غیر اوسکیکو آگے
یاد اوسکیکے اور ہو تو پرہیزگار گمراہی کی راہونسے اور لازم کر اپنی پر
ترک کرنا ریا کا اور کرنا تقوی الہکا اور مشغول ہو باطن کی درستی مین غفلت
نکر اسمین اور امور دین و دنیا کے مین خبردار رہ ؛ اَلْحَلِیْمُ ؛ بُردبار
کہ نہین جلدی کرتا مومنونکے عذاب دینے مین بلکہ ڈہیل دیتا ہی اونکو تاکہ
شاید توبہ کرین نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ تحمل کر ایذای بدبختون پر اور
تامل کر زبردستونکے عذاب دینے مین اور دور کر غصے کو اور کمال حلم کا
یہہ ہی کہ نیکی کر اوسسے کہ برائی کری تجہسے ؛ اَلْعَظِیْمُ ؛ بزرگ و
برتر ذات و صفات مین حد اوہام سے نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ
عظمت الہی کے آگے ملک کونین کو حقیر جانے اور دنیا کے لیے سر نہ جہکاوے
اور حقیر جانے نفس اپنی کو اور ذلیل کری اوسکو اللہ تعالی کی خوشی کے
لیئے ساتہہ بجالانے اوامر کے اور بچنی نواہی کے اور کوشش کرنیکے

ان چیز نہین کہ دوست رکہتا ہی اسد تعالی اونکو ؛ اَلغَفُورُ ؛
بہت بخشنے والا نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ لازم کر استغفار رکہ
اوقات رات و دن مین خصوصا وقت سحر کے اور بخش اونکو کہ ایذا
دی تجکو ؛ اَلشَّکُورُ ؛ قدردان اور دینے والا ثواب بہت کا
تہوڑی عمل پر منقول ہی کہ ایک شخص دیکہا گیا خواب مین پس کہا گیا
اوسکو کہ کیا کیا اسد تعالی نے ساتہہ تیرے کہا حساب لیا اسد تعالی نے
مجسے پس ہلکا ہوا پلڑا نیکیون میری کا پس پڑی اوسمین ایک تہیلی پہر
بہاری ہوگیا وہ پس کہا مینے کیا ہی یہہ کہا یہہ مٹہی مٹی کی ہی کہ ڈالی
تہی تو نے ایک مسلمان کی قبر مین اور نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ
شکر کرے اسد تعالی کا اسطرح کہ سب نعمتونکو اوسکی طرف سے جانکر
ہر عضو کو کہ جس واسطے پیدا کیا ہی اوسمین مصروف رکہی اور شکر
ادا کرے لوگونکا اور احسان کرے اور حدیث شریف مین آیا ہی
لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ یعنے نہین شکر کرتا
اسد کا وہ کہ نہین شکر کرتا لوگونکا اَلْعَلِیُّ ؛ بلند مرتبہ نصیب تیرا
اس سے یہہ ہی کہ ذلیل کر اپنے نفس کو اوسکی طاعتون اور عبادتون ظاہر
و باطن کی مین اور خرچ کر طاقت اپنی حاصل کرنے علم و عمل مین یہانتک

کہ پہنچے تو نہایت کمالات اور مراتب عالی کو حدیث شریف مین آیا ہی
کہ اللہ تعالی دوست رکہتا ہی اعلی امور کو اور مکروہ رکہتا ہی ادنی
امور کو اور اسی لئے کہا ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہ علو ہمت
ایمان سے ہی اَلْکَبِیْرُ ؛ بڑا ایسا بڑا اگر کوئی اوس سے زیادہ بڑا نہیں
اور نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ یاد رکہے تو بڑائی اوسکی ہمیشہ یہانتک
کہ بہول جاوے بڑائی غیر اوسکے اور کوشش کرے بیچ کامل کرنے نفس اپنے
کے ساتھہ حاصل کرنے علم و عمل کے یہانتک کہ پہنچے کمال تیرا اوروں کو
اور مبالغہ کر تواضع مین اور احتراز کرنے ادبی سے ساتھہ لازم کرنے
خدمت مولی کے ؛ اَلْحَفِیْظُ ؛ نگاہ رکہنے والا عالم کا آفتون اور ضایع
ہونے سے نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ نگاہ رکہہ اعضاء اپنی کو گناہون سے
اور باطن کو ملاحظہ اغیار سے اور اکتفا کر تمام امور اپنے مین ساتھہ تدبیر
اوسکے اور راضی ہو اوسکی قضاء قدر پر قول ہی کسی بزرگ کا کہ جسنے
محفوظ رکہے اللہ تعالی سے اعضاء محفوظ رکہا دل اوسکا اور جسکا محفوظ
رکہا اللہ تعالی نے دل محفوظ رکہا بہید اوسکا اور منقول ہی کہ ایک صالح
کی نظر پڑی ایکدن ایک چیز ممنوع پر پس کہا الٰہی چاہتا تہا مین بیناءی
اپنے واسطے عبادت تیری کی پس جب ہوئی سبب مخالفت امر تیرے کی

تو لیلے اسکو پس اذ ہے ہو گئے اور تہے وہ نماز پڑہتے دانکو پس محتاج
ہوئے پانی کے طہارت کے لئے پانی نہ تہہ تھا پس کہا الٰہی کہا تہا
پینے واسطے تیرے کر لیا لے بینائی میری پس رات مین محتاج ہو ن مین اوسکا
واسطے عبادت تیری کے پس پہر بینا ہو گئے ٭ اَلْمُقِيْتُ ٭ پیدا کر نیوالا
قوت بدنون اور ارواح کا اور دینے والا اوسکا اونکو نصیب تیرا
اس سے یہہ ہی کہ جب جانا تو نے کہ وہ قوت پیدا کرنیوالا اور دینے
والا اوسکا ہی تو بہولے تو ذکر قوت کا آگے ذکر اوسکے جیسکہ منقول
ہی سہیل رح سے کہ وہ پوچہے گئے قوت سے پس کہا وہ ذکر حَیّ
اَلَّذِیْ لَا یَمُوْتُ کا ہی اور نہ طلب کر قوت و قوۃ مگر مولی اپنی سے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُہُ وَمَا
نُنَزِّلُہُ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ یعنے نہین کوئی چیز مگر کہ نزدیک ہمارے
خزانے اوسکے ہین اور نہین اوتارتے ہم مگر ساتہہ اندازہ مقرر کے
اور دی تو بر متعلق کو وہ قوت کہ مستحق ہی اوسکا پس ہو وی طریقہ تیرا
نفع پہنچانا اور ہدایت کرنا گمراہ کا اور کہلانا بہوکے کا اور کہا قشیری
نے کہ مختلف ہوتے ہین قوت پس بعضے بندی ایسے ہین کہ گردانتا
ہی اللہ تعالیٰ قوت نفس اونکے کا توفیق عبادات کو اور قوت [illegible]

اونکیلا ہوتے مکاشفات کو اور قوت روح اونکی کا مدادمت مشاہدہ
کو اور جب مشغول کرتا ہی اللہ بندیکو اپنی طاعت مین قایم کرتا ہی اوسکے
لئے ایسے شخص کو کہ خبرگیری اور خدمت اوسکی کرتا ہی اور جب کہ رجوع
کرتا ہی طرف متابعت خواہش کے سونپتا ہی طرف قوت اوسکیکی
اور اوٹھا لیتا ہی اوسپر سے سایہ عنایت وحمایت اپنی کا الحسیب
کفایت کرنیوالا ہر حال مین یا حساب لینے والا بندونسے دن قیامت
کے نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ کفایت کرے حاجت محتاجونکو اور
حساب کرنیوالا ہووے نفس اپنی سے کہا قشیری نے کہ کفایت
کرنا اللہ کا بندیکو یہہ ہی کہ کفایت کرتا ہی اوسکو ہر حال اور ہر شغل
اوسکے مین اور جسنے جانا کہ اللہ تعالی کافی میرا ہی نہ پریشان دل ہووے
خلق سے نہ متوجہ ہو نسے اوسپر سبب اعتماد کرنیکے ساتھہ اوسکے
کہ جو کچھہ قسمت کا ہی بہرحال پہنچیگا اگرچہ بے توجہی کرین مجھسے لوگ
اور جو کچھہ کہ قسمت مین نہین ہی نہین پہنچیگا اگرچہ متوجہ ہون لوگ
مجھپر اور جو کوئی اکتفا کریگا ساتھہ نیک سرانجامی اللہ تعالی کے ہر حال
مین پس راضی کردیگا اوسکو مولی اوسکا ساتھہ اوس چیز کے کہ اختیار
کریگا اوسکے لئے پس اختیار کریگا ہونیکو ہونے پر اور فقر کو غنا پر

اور آرام پکڑ یگا طرف ہونے اسباب کے بسبب مشاہدہ تصرف مولی کے
اَلْجَلِیْلُ : بزرگ قدر نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ نفس اپنی کو
آراستہ کر ساتھہ صفتون کمال کے : اَلْکَرِیْمُ : بڑا سخی اور
بہت دینے والا کہ نہیں ہو چکتا دینا اوسکا اور نہیں خالی ہوتے
خزانے اوسکے اور نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ دیوی بغیر وعدہ
کے اور پرہیز کرے بری اخلاق وافعال سے : اَلرَّقِیْبُ :
نگہبانی کرنیوالا ہر چیز کا اور بعضون نے کہا کہ جاننے والا احوال
بندونکا اور افعال اوسکے کا اور نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ نگاہ
رکھی تو اوسکو ہر حال مین اور نہ التفات کری تو طرف غیر اوسکے
سوال مین اور کریو نگہبانی اونکی کہ کیا ہی تجکو نگہبان اونکا حدیث
شریف مین آیا ہی کہ تم سب راعی یعنے نگہبان ہو اور تم سب
پوچھی جاؤ گے رعیت اپنی سے یعنے جسکی خبر گیری کرنیکو فرمایا ہی اوسکی
خبر گیری کا حال پوچھا جاویگا اور کہا قشیری نے کہ مراقبہ نزدیک
اس طائفہ کے یعنے جماعت اولیاء اللہ کے یہہ ہی کہ ہووی غلبہ
بندی پر یاد رب کی ساتھہ دل کے اور جانے یہہ کہ اللہ تعالی مطلع ہی
میری حال پر پس رجوع کرے اوسکی طرف ہر حال مین اور در در بڑے

عذاب اوسکے سے ہردم پس مراقبہ ڈالا جو چھوڑتا ہی باتیں خلاف شرع
از راہ حیا کے اللہ تعالی سے اور ہیبت اوسکی کے زیادہ اوس
شخص سے کہ چھوڑتا ہی گناہ بسبب خوف عذاب اوسکیکے اور جو
کوئی رعایت کرتا ہی اپنی دل کی تو کوئی دم یاد خدا سے اور رعایت
اوسکی سے خالی نہین رہتا کیونکہ جانتا ہی کہ اللہ تعالی حساب لیگا
مجہسے ہر عمل کا خواہ تہوڑا ہو یا بہت منقول ہی ایک ولی سے
کہ اونکو خواب مین کسینے دیکہا بعد انتقال کے پس کہا کیا کیا اللہ نے
ساتہہ تیرے کہا کہ بخشا اللہ نے مجکو اور احسان کیا مجپر مگر یہہ کہ حساب
لیا مجسے یہانتک کہ مواخذہ کیا مجسے اس عمل پر کہ ایکدن تہا مین روزہ
سے پس جبکہ ہوا وقت افطار کا لیا مینے ایک گیہون اپنی یار کے
دوکان سے پس توڑا مینے اوسکو پہر یاد آیا مجکو کہ یہہ نہین ہی ملک میری
ملک پہر ڈالدیا مینے اوسکو گیہون پر پس لی گئین میری نیکیون سے
مقدار بدلے توڑنے اوسکیکے اور جسکو معلوم ہو گی یہہ بات نہین
ضایع کریگا باطل چیزونمین عمر اپنی اور نہین کہوئیگا غفلتونمین وقت
اپنا انتہی اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ حساب کر دیتے اپنی
اعمال کا پہلے اس سے کہ حساب لیا جاوے تمسے الحدیث

قبول کرنیوالا دعا بیچاروں کا اور جواب دینے ؛ الا یکا نصیب جوالوں کا
بندیکا اس سے یہہ ہی کہ فرمان برداری اللہ تعالی کی کرے اوامر
اور نواہی مین اور حاجت روائی کرے حاجتمندون کے
اَلْوَاسِعُ ؛ علم اوسکا فراخ ہی اور نعمت اوسکی سبکو پہنچی
نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ سعی کرے فراخی علم اور سخاوت
اور معارف اور اخلاق مین اور سبہون سے کشادہ پیشانی رہی اور
نہ فکر کرے حاصل کرنے مقاصد مین اَلْحَکِیْمُ ؛ استوار کار
و دانا نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ کوشش کرے بیچ خلق پکڑنیکے
اور علاقہ پکڑنیکے ساتہہ کتاب اللہ کے اور محکم کرے کام اپنے اور
چاہئی کہ سفاہت یعنی بیوقوفی سے پرہیز کرے اور کوئی کام
بی باعث حقانی اور داعیہ ربانی کے نکرے تا مستحق اطلاق اسم
حکیم کا ہو نقل ہی ذوالنون مصری سے کہ کہا سنا مینے کہ زمین
مغرب مین ایک شخص ساتہہ علم و حکمت کے معروف و مشہور ہی اوسکی
زیارت کو گیا مین چالیس روز اونکے دروازے پر پڑا رہا نماز کے
وقت وہ مسجد مین آتے اور پریشان و حیران پہرتے اور میری طرف
کچہہ التفات نکرتے اشتغال سے بہ تنگ آیا مین کہا مینے ای جوانمرد

چالیس روز ہوئی ہین کہ یہان ٹہرا ہو ہمین اور تم میری طرف کچہہ التفات نہین کرتے اور کلام نہین کرتے مجکو کچہہ نصیحت کرو اور کچہہ حکمت سکہاؤ تا یاد کرو مین کہا اوسپر عمل کریگا تو یا نہین کہا ہان کرونگا اگر خدا تعالی توفیق دیگا کہا دنیا کو دوست نرکہہ اور فقر کو غنیمت گن اور بلا کو نعمت جان اور منع کو یعنے نہ ملنی کو عطا جان اور ساتہہ غیر حق کے انس مت پکڑ اور صحبت نرکہہ اور خواری کو عزت جان اور حیات کو موت گن اور طاعت کو حرمت دیکہہ اور توکل کو اپنی معاش کر

بیت ازسینہ محو کن ہمہ نام و نشان و غیر ؛ الا کسی کہ میدہد از دی نشان ترا

اَلْوَدُوْدُ ؛ دوست رکہنی والا فرمان بردارونکا یا محبوب اولیا کے دلونمین نصیب بندی کا اس سے یہہ ہی کہ دوست رکہی خلق کے لئے وہ چیز کہ دوست رکہتا ہی اپنے لئے اور احسان کرے خلق پر بقدر طاقت اپنی کے فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین مومن ہوتا ایک تمہارا یہانتک کہ دوست رکہی اپنی بہائی کے لئے وہ چیز کہ دوست رکہتا ہی اپنے نفس کے لئے اور دوست رکہنا اللہ تعالی کا بندونکو یہہ ہی کہ رحمت نازل کرتا ہی اونپر اور تعریف کرتا ہی اونکی اور بہلائی پہنچاتا ہی اونکو اور دوست

رکہنا بندیکا اسد تعالی کو یہہ ہی کہ تعظیم کرتے ہین اوسکی اور ہیبت
رکہتے ہین اوسکی دلونمین اور آیا ہی حدیث قدسی مین کہ فرمایا اسد
تعالی نے کہ بڑا دوست دوستونمین طرف میری وہ ہی کہ عبادت کرے
واسطے غیر عطا کے یعنے خالص اوسکی خوشی کے لئے عبادت کرے
نہ ساتہہ امید عطا کے ؛ اَلْمَجِیْدُ ؛ بزرگ و شریف ذات و
افعال مین نصیب بندیکا اس سے اسم مبارک عظیم مین معلوم ہوا
اَلْبَاعِثُ ؛ اوٹہانیوالا اور زندہ کرنیوالا مُردونکا قبرونسے
اور بیدار کرنیوالا دل غافلونکا خواب غفلت سے نصیب بندیکا
اس سے یہہ ہی کہ زندہ کرے نفسون جاہل کو ساتہہ نصیحت کرنے
اور تعلیم کرنیکے اور بی رغبت کرنے کے دنیا سے اور رغبت دلانے
کے نعمتون آخرت کی مین لیس ابتدا کرے ساتہہ نفس اپنی کے پہر
اورون کے ؛ اَلشَّهِيْدُ ؛ حاضر اور مطلع ظاہر و باطن پر
کہا قشیری نے کہ اہل معرفت نہین طلب کرتے ساتہہ اسد کے
کوئی مونس سوائے اوسکے بلکہ راضی ہوتے ہین ساتہہ اوسکے کہ
وہ دیکہتا ہی احوال ہمارا اور جانتا ہی امور و افعال ہمارے فرمایا
اسد تعالی نے اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

یعنی کیا نہین کفایت کرتا پروردگار تیرا یہہ کہ وہ ہر چیز پر مطلع ہی اور
نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ نگاہ رکہی تو اوسکو یہانتک کہ نہ دیکہی
تجکو اوس جگہہ کہ منع کیا ہی تجکو اوس سے اور نہ غایب دیکہی تجکو اوس
جگہہ سے کہ حکم کیا ہی تجکو اوسکا اور بیاز رہی تو بسبب علم اوسکے
اور دیکہنے اوسکے اس سے کہ پیش کرے تو حاجتین اپنی طرف
غیر اوسکے اور باز رہے میل کرنے سے طرف غیر اوسکے اور خلق
پکڑنا تیرا اس سے یہہ ہی کہ ہووی تو گواہ سچ پر اور رعایت کرنوالا
سچ کا ؛ اَلْحَقُّ ؛ ثابت ساتہہ شہنشاہی کے اور لایق ساتہہ
خدائی کے اور نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ جب پہچانا تو نے کہ وہ
حق ہی پہولی تو اوسکے مقابلہ مین یاد خلق کی اور خلق پکڑنا تیرا
ساتہہ اوسکے یہہ ہی کہ لازم کریتو حق کو تمام اقوال اور افعال
اور احوال اپنے مین ؛ اَلْوَكِيْلُ ؛ کارساز فرمایا اللہ تعالی
نے وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ط یعنے کفایت کرتا ہی اللہ تعالی
کارساز ہونے مین وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ط یعنے اللہ ہی پر کام سونپو اگر ہو تم مومن وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط یعنے اور جو کوئی بہروسا

کرتا ہی اسکے برابر جو کفایت کرتا ہی اوسکو وَتَوَکَّلْ عَلَی
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یعنے اور بہروسا کر ایسے زندہ پر کہ نہین
مرتا وَتَوَکَّلْ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ؕ یعنے اور بہروسا کر غالب
مہربان پر نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ ضعیفون اور عاجزونکے
کام مین کوشش کرے اور حاجت روائی انکی مین ایسی سعی کری
کہ گویا وکیل انکا ہی ؛ اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ ؛ قوت والا استوار
سب امور مین نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ خواہش نفسانی پر
غالب و قوی ہووے اور دین مین سخت و چست ہووی اور
جاری کرنے احکام شرع مین سستی کو راہ ندے ؛ اَلْوَلِیُّ
مددگار اور دولت رکہنے والا مومنونکا نصیب بندیکا یہہ ہی کہ
دوستی کرے مسلمانونسے اور کوشش کرے تائید دین مین اور سعی
کرے حاجت روائی خلق کی مین اور کہا قشیری نے کہ علامت ولی
دوستی اسد تعالی کی سے یہہ ہی کہ ہمیشہ توفیق دے اسد تعالے بندیکو
خیر کی یہانتک کہ اگر ارادہ کرے برائی کا بچاوی اوسکو اسد تعالی
مرتکب ہونے اوسکے سے اور اگر ناگہان اوسمین پڑہی جاوے
تو ساتھہ توبہ اور انابت کے جلدی سے پہر لاوے اور اوسمین چہوڑے

اور یہی معنے ہین اسکے اِذَا اَحَبَّ اللّٰہُ عَبْدًا لَمْ یَضُرَّہٗ ذَنْبٌ
یعنے جب دوست رکھتا ہی اللہ تعالے کسی بندیکو تو نہین ضرر کرتا اوسکو
کوئی گناہ اور اگر میل کرے طرف قصور کرنیکے طاعت اوسکی مین
تو توفیق کرنے ہی کی دی اور یہہ علامت سعادت کی ہی اور عکس
اسکا علامت شقاوت کی اور علامتون دوستی اوسکی سے یہہ بہی
کہ اوسکی محبت اپنی اولیاء کے دلونمین ڈالتا ہی ؛ اَلْحَمِیْدُ
تعریف کرنیوالا ذات و صفات اپنی کا یا تعریف کیا گیا نصیب
بندی کا یہہ ہی کہ ہمیشہ تعریف کرنیوالا حق کا ہو اور آراستہ ہو
ساتھہ صفتون کمال کے یا تعریف کیا گیا ہو نزدیک خدا اور بندونکے
اَلْمُحْصِیْ ؛ گہیرنیوالا ہی علم اوسکا ہر چیز کو اور ظاہر ہی نزدیک
اوسکے گنتی سب مخلوقات کی اور نصیب تیرا اس سے یہہ ہی کہ نہو
تجہے غفلت حرکت و سکون مین کسی لحظہ و لمحہ اور نہ نکلے کوئی سانس
مگر بیچ طاعت خدا کے اس لیئے کہ آیا ہی حدیث شریف مین کہ
نہین حسرت کرینگے اہل جنت مگر اوس ساعت پر کہ گذری ہوگی
بغیر یاد خدا کے اور کوشش کرا ہمین کہ اعمال و احوال باطن اپنی پر
اطلاع پاوے اور خلق پکڑنا ساتھہ اسکے یہہ ہی کہ تکلف کرنیو

بیچ شمار کرنے نعمتون کے کہ پہنچائی ہین اللہ تعالی نے تجکو تا کہ جانے
تو عاجز ہونا اپنا شکر اونکے سے اور گناہ اپنے شمار کر کر عذر کر اور
یاد کر اون دنونکو کہ خالی رہے طاعت اوسکی سے اور پہر افسوس کر
اوپر ✽ اَلْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ✽ پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارا
پیدا کرنیوالا نصیب تیرا اِس سے یہہ ہی کہ رجوع کری تو طرف اوسکے
ہر چیز مین اول بار اور دوبارہ اور سعی کر بیچ پیدا کرنے نیکیون کے
اور اعادہ کر یعنے پہر کرا کرا اوس عمل کو کہ اوسمین کچہہ رہ گیا ہو
یا قصور ہوا ہو ✽ اَلْمُحْیِ الْمُمِیْتُ ✽ زندہ کرنیوالا اور
مارنے والا یعنے زندہ کرتا ہی دلونکو ساتہہ نور ایمان کے اور پیدا
کرتا ہی حیات جسم مین اور مارتا ہی بدنونکو اور دلکو ساتہہ خواب
غفلت و نادانی کے نصیب بندیکا اِس سے یہہ ہی کہ زندہ کرے خلق کو
ساتہہ نفع پہنچانیکے علم سے اور دلکو ساتہہ معرفت آلہی کے اور
مارے خواہشون نفسانی اور خطرون شیطانی کو اور نہ فکر کری
واسطے حیات کے اور نہ موت کے بلکہ ہونا بعدار اوسکی قضا و
قدر کا اور کہتا رہی یہہ دعا کہ آئی ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ
[illegible]

تَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْراً لِّي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً مِّنْ كُلِّ شَرٍّ × اَلْحَيُّ ؛ زندہ سے پہلے اور سے بعد بہی نصیب بندیکا یہہ ہی کہ زندہ ہووے ساتہہ یاد پروردگار تعالی کے اور خرچ کرے جان اپنی اوسکی راہ مین تا حیات ابدی پاوے اَلْقَيُّوْمُ قایم آپ ہی اور قایم رہنے والا اور خبر گیری کرنیوالا مخلوقات کا نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ بے پروا ہو ماسوی اللہ سے اور کہا قشیری نے کہ جسنے پہچانا کہ وہ قیوم ہی راحت پائی رنج تدبیر و اشتغال سے اور حیا ساتہہ راحت تفویض کے پس نہ بخل کریگا اور نہ حقیقت سمجہے گا دنیا کی بیش قیمت چیز کی ؛ اَلْوَاجِدُ ؛ غنی کہ محتاج کسیکا کسی چیز مین نہین نصیب بندیکا یہہ ہی کہ بیچ حاصل کرنے کمال ضروری کے بہت سعی کرے تا مستغنی ہو ساتہہ فضل خدا کے ماسوی اللہ سے اَلْمَاجِدُ بزرگ نصیب بندیکا وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا ؛ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ ؛ یکا ذات و صفات مین نصیب بندیکا یہہ ہی کہ یکا ہووے بندگی مین جیسیکہ وہ یکا ہی خدائی مین اور

موصوف ہووی ساتھہ ایسے فضایل کے کہ ہم جنس اوسکے ویسے
نہون ؛ اَلصَّمَدُ ؛ بیپرواکہ نہین محتاج کسیکا اور سب
اوسکے محتاج نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ ہرحاجت مین
رجوع اوسیکی طرف کرے اور بی فکر ہو اپنے رزق سے اور
اوسپر توکل کرے اور بچے دنیا کی حرام چیزون سے اور بی
رغبت ہو زینت کی چیزون اوسکی سے اور نہ رغبت کرے اونکے
حلال مین اور بےپروا ہو خلق سے اور سعی کرے حاجت روائی
خلق کی مین ؛ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ ؛ قدرت والا قدرت
ظاہر کرنیوالا نصیب بندیکا یہہ ہی کہ قادر ہووے اوپر مارنے
رکہنے نفس کے خواہشون اور لذتونسے ؛ اَلْمُقَدِّمُ
اَلْمُؤَخِّرُ ؛ آگے کرنیوالا دوستونکو ساتھہ نزدیک کرنیکے
درگاہ عزت اپنی سے اور پیچہے ڈالنے والا دشمنونکا لطف
اپنے سے نصیب بندیکا ان نامون پاک سے یہہ ہی کہ نیکیون
کی طرف سبقت کرکر اپنے تئین آگے کرے یعنے افضل ہو
اور ونسے اور آگے کرے اونکو کہ مقرب درگاہ عزت کے
ہین یعنے عزیز رکہے اونکو اور پیچہے ڈالے نفس اور شیطانکو

اور مردود ان درگاہ الہی کو اور اہتمام کرے امور اپنے کا
پس مقدم کرے اوس امر کو کہ بہت ضرور ہی پہر اوسکو کرے
کہ جسکی کم ضرورت ہو اور رہی درمیان خوف ورجا کے ؛
اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ ؛ پہلے سب سے اور پیچھے سب
نصیب بندیکا یہہ ہی کہ جلدی کرے طاعتونمین اور بجا لانے
اوامر مین اور جان خرچ کرے اللہ کے لیئے تا حیات ابدی
پاوے ؛ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ ؛ آشکارا باعتبار
مصنوعات کے کہ دلالت کرتے ہین اوپر کمال صفتون
اوسکی کے اور پوشیدہ وہم وخیال سے باعتبار کنہ ذات
کے ؛ اَلْوَالِیُ ؛ کارساز و مالک نصیب بندیکا مثل
نصیب الوکیل کے ہی ؛ اَلْمُتَعَالِی ؛ بہت بلند
نصیب بندیکا اس سے وہی ہی جو العلی مین کہا اَلْبَرُّ
نہایت احسان کرنیوالا نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی کہ
نیکی کرے ماباپ سے اور اوستاد سے اور بزرگوں سے
اور قرابتیوں سے اور حقداروں سے ؛ اَلتَّوَّابُ
توبہ قبول کرنیوالا اصل معنے توبہ کے ہین پہرنا حب لسنیت اسکی

بندہ کی طرف کرین تو پہرنا گناہ سے مراد رکہتے ہین اور اگر پروردگار
کی طرف نسبت کرین تو پہرنا برحمت و توفیق ارادہ کرتے ہین
اور اسد تعالی میسر کرتا ہی اسباب توبہ کے اور توفیق دیتا ہے
بندہ کو اوسکی اور بیدار کرتا ہی خواب غفلت سے ساتہہ تخویفات
اور تحذیرات اور اگاہ کرنیکے گناہون کے عذاب پر پس جوع
کرتا ہی بندہ ساتہہ توبہ اور ندامت کے اور رجوع کرتا ہی اسد
تعالے ساتہہ فضل و کرامت کے پس حقیقت مین توبہ حق کے
سابق ہی بندہ کی توبہ پر جیسیکہ فرمایا تَابَ عَلَیْہِمْ لِیَتُوبُوا سے
توبہ کنم بشکنم توبہ دہی شکنم ؛ بندہ کو چاہیئے کہ ہمیشہ امیدوار
رہے اور دروازہ ناامیدی کا بند کرے اور جناب حق سے توبہ
طلب کرے اور گناہون سے پشیمان ہو اور گوش عبرت کے
کہلے رکہے اور توبہ مین تاخیر نکرے اور امر عَجِّلُوا التَّوْبَةَ
قَبْلَ الْمَوْتِ کی فرمان برداری کرے ؛ حکایت ایک
وزیر عیسے بن عیسے نام ساتہہ جماعت سوارونکے چلا جاتا تہا
لوگ بسبب عادت کے پوچہتے تہے کہ یہہ کون ہی یہہ کون ہی
ایک بڑہیا راہ مین بیٹہی تہی اوسنے کہا کہ چند آدمی سب کہتے ہین

(حاشیہ: جلدی کرو توبہ سے پہلے مرنے کے)

کہ یہہ کون ہی یہہ ایک بندہ ہی چشم عنایت حق سے گرا ہوا
اور اس ظالمین مبتلا عیسی بن عیسے نے یہہ سنا اور اپنی کمان
کو پہینکا آیا اور ترک وزارت کی اور ساتہہ دولت توبہ کے مشرف
ہوا اور مکہ مبارک مین مجاور رہا نصیب بندیکا اس سے یہہ ہی
کہ امید قوی رکہے قبول ہونے توبہ کی اور ناامید نہووے اوپر
رحمت اوسکی سے اور درگذر کرنے تقصیر وارون سے اور قبول
کرے عذر عذر کرنیوالونکا اگرچہ کئی بار ہو اور ساتہہ کرم و انعام
کے اونپر رجوع کرے اور جو کوئی بعد نماز چاشت کے کہی اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ گناہ
اوسکے بخشے جاوین کذا جاء فی کتب الحدیث ۞ اَلْمُنْتَقِمُ
بدلا لینے والا کافرون اور سرکشون سے ساتہہ عذاب کے نصیب
بندیکا یہہ ہی کہ بدلا لے بڑی دشمنونسے کہ نفس و شیطان ہین اور
دشمن ترین دشمنونکا نفس امارہ ہی اور سزا اوسکی یہہ ہی کہ جب
کچہہ گناہ کرے یا عبادت مین قصور کرے تو انتقام لے اور
عقوبت کرے بایزید بسطامی قدس سرہ نے کہا کہ میری نفس نے
کاہلی کیا ایک رات راتو نین سے بیچ ورد کے پس سزا دی

جینے اوسکو کہ ماہی نہ یا ایک برس تک ؛ اَلعَفُوُّ درگذر
کرنیوالا گناہون اور تقصیرات سے نصیب بندیکا اس سے وہی
ہی جو الغفور مین کہا اور حضرت شیخ رحمہ نے شرح اسمار حسنی
مین یون لکھا ہی کہ العفو محو کرنیوالا سیآت کا اور درگذر کرنے
والا معاصی سے قریب معنی غفور کے ہی ولیکن اوس سے ابلغ
ہی اسلیے کہ غفران بمعنی ستر و کتمان کے ہی نیز غفار بمعنی
ڈھانکنے والیکے اور عفو مشعر بمحو و معدوم کر دینی کے ہی اور بندہ
ہر چند گنہگار ہو لیکن عفو پروردگار کا امیدوار رہے پس دست
رد کسی گنہگا کی پیشانی پر نرکہنا چاہیے شاید کہ مولی کریم بخشدی
اوسکو بسبب اقامت حد شرع اور حکم دین کے ؛ بیت
رد مکن بد را چہ دانی کہ ازل ؛ نام او در نامۂ نیکان بود
اور در جای نیکان آن گمان ؛ عمر تو در روز حشر زادان بود
اور تخلق اس سے یہ ہی کہ تقصیرات لوگونکی اور گناہ اونکے کہ
اوسکے حق مین کیئے ہین عفو کرے تا درجہ اَلکَاظِمِینَ الغَیظ
وَالعَافِینَ عَنِ النَّاسِ پاوے ؛ اَلرَّؤُفُ ؛ بہت
مہربان نصیب بندیکا مثل نصیب الرحیم کے ہی منقول ہی کہ ایک

شخص کا ایک ہمسایہ برا تہا جب وہ مرا تو اوس شخص نے اوسکی
نماز نہ پڑہی پہر دکہایا گیا وہ میت خواب مین پس کہا گیا کہ کیا کیا اللہ
نے ساتہہ تیرے کہا کہ بخشدیا مجہے اور کہا اوسنے کہ کہنا فلانی شخص
سے یعنے نماز نہ پڑہنے والے سے لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ
حاصل یہہ کہ میرا رب بہت مہربان ہی اگر تمہارا اختیار رہوتا
تو خدا جانے کیا کرتے یہہ اوسنے طعن کیا نماز نہ پڑہنے پر مَالِكُ
الْمُلْكِ ؛ مالک ساری جہانکا نصیب بندیکا اسم الملک
مین گذرا اور کہا شاذلی نے کہ ٹہیر ایک دروازی پر یعنے
اللہ کے دروازے پر تاکہ کہولے جاوین تیری لیے بہت سے
دروازے اور گردن جہکا ایک بادشاہ کے لئے یعنے اللہ
تعالی کے لئے تاکہ جہکین تیرے لئے بہت سی گردنین فرمایا
اللہ تعالی نے وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؛ صاحب بزرگی اور بخشش کا
اور جسنے جلال خدا کا پہچانا تذلل کرے اوسکی درگاہ مین اور
جسنے اکرام اوسکا دیکہا شکر کیے اوسکا پس خدمت

نکرے غیر اوسکے کی اور سوال نکرے غیر اوسکے نصیب بندیکا
اس سے یہہ ہی کہ حاصل کرے اپنے نفس کے لئے بزرگی اور
سلوک کرے بندگان خدا سے ؛ آلمُقسِطُ ؛ عدل
کرنیوالا نصیب بندی کا اسم العدل مین گذرا ؛ اَلجَامِعُ
جمع کرنیوالا لوگونکا قیامت کو نصیب بندیکا یہہ ہے کہ
جمع کرے علم وعمل کو اور کمالات نفسانیہ اور جسمانیہ کو اور
اور سعی کرے بیچ جمع کرنے فکر اور تسکین دل اور جمعیت
مع اللہ کے ؛ بیت ؛ درجمعیت کوش تا ہمہ ذات شوی
ترسم کہ پراگندہ شوی مات شوی ؛ اَلغَنِیُّ ؛ بی پروا
ہر چیز سے ؛ اَلمُغنِیُ ؛ بے پروا کرنیوالا جسکو چاہی
نصیب بندیکا اسے یہہ ہی کہ استغنا کرے ماسوی اللہ
سے ؛ اَلمَانِعُ ؛ باز رکہنے والا ہلاک ونقصانات
کا بندونسے دین و دنیا مین نصیب بندیکا یہہ ہی کہ نفس
طبیعت کو خواہشون نفسانی سے باز رکہے اَلضَّآرُّ
النَّافِعُ ؛ ضرر پہنچانیوالا اور فایدہ پہنچانیوالا
جسکو چاہے کہا قشیری نے کہ انہین اشارہ ہی اسکی

طرف کہ ضرر و نفع اور ہر چیز اسد ہی کی قضا و قدر سے ہی
پس جو کوئی تابعدار ہوا اوسکے حکم کا پس وہ جیا رحمت
مین اور جو نہ تابعدار ہوا پڑا آفت مین فرمایا اسد تعالی نے
مَنِ اسْتَسْلَمَ بِقَضَائِیْ وَ صَبَرَ عَلٰی بَلَائِیْ وَ شَکَرَ
عَلٰی نَعْمَائِیْ کَانَ عَبْدِیْ حَقًّا وَمَنْ لَمْ یَسْتَسْلِمْ
بِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَائِیْ
فَلْیَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِیْ اور شرح اسماء حسنے مین حضرت
شیخ نے بیچ شرح دونون اسمون النافع الضار کے یون
لکہا ہی کہ خالق خیر و شر اور نفع اور ضرر کا وہی اسد تعالی ہی
اور پیدا کرنیوالا درد اور رنج اور شفا کا گرمی اور سردی
اور خشکی اور تری مین وہی ہی اور گمان نہ لیجاوین کہ دارو
نافع بذات خود ہی اور زہر ہلاک کرنیوالا بنفس خود اور طعام
بنفس خود سیر کرتا ہی اور پانی بذات خود سیراب کرتا ہی
یہہ تمام اسباب عادی ہین باینمعنی کہ عادت اسیر جاری ہوئی
ہی کہ اسد سبحانہ نے انکو اسباب کیا ہی اور بوساطت انکے
پیدا کرتا ہی یعنے چیزون مذکورہ کو اور اگر چاہے بغیر انکے ہی

پیدا کرے اور اگر چاہے باوجود انکے نکرے اور اسیطرح
تمام اجزائی عالم کے علویات وسفلیات سے اور وسایط اور
اسباب مسخر قدرت کاملۂ باریتعالی کے ہین اور یہہ تمام نسبت
قدرت ازلیہ کے مانند قلم کے بیچ ہاتہہ کاتب کے ہین اور بندہ
چاہیئے کہ ضرر اور نفع تمام حق تعالی سے جانے اور عالم اسباب
کو مغلوب قدرت اوسکی کا جانے اور حکم اور قضاء الٰہی کا
تابعدار ہو اور تمام امور سپرد اوسیکے کرے تا زندگانی بسر
کرے اس جا ملین کہ خلق سے راحت مین ہو **حکایت**
لائی ہین کہ موسی علیہ السلام نے دانتونکے درد سے حضرت
حق مین فریاد کی حکم ہوا کہ فلانی گہانس دانت پر رکہہ تا آرام
ہو موسی ع م نے وہ گہانس دانتون پر رکہی آرام پایا بعد
ایک مدت کے پہر ایک دانت مین درد ہوا وہی گہانس
دانت پر رکہی درد زیادہ ہوا کہا الٰہی یہہ وہی گہانس ہے
کہ تو نے تعلیم فرمائی تہی خطاب باعتاب پہونچا کہ اوس دفعہ
توجہ ہماری جناب مین کی تہی تو نے شفا دی ہمنے اور اس
مرتبہ توجہ گہانس کی طرف کی تو تیرا درد زیادہ کیا معیشت تا جانی تو

کو شفا دینے والے ہم ہین نہ کہانس اور تخلق یہہ ہی کہ ساتہہ
امر الٰہی اور حکم شریعت کے ضرر پہنچاوے اور زجر کرے
دشمنان دین کو اور نفع پہنچاوے اور مدد کرے دوستان
خدا کی ؛ اَلنُّوْرُ ؛ روشن کرنیوالا آسمان کا ساتہہ ستارونکے
اور روشن کرنیوالا زمین کا ساتہہ انبیا اور علما وغیرہم کے
اور دل مؤمنونکا ساتہہ نور معرفت اور طاعت کے نصیب
بندیکا یہہ ہی کہ روشن ہووے ساتہہ نور ایمان و عرفان کے
اَلْهَادِیُ ؛ راہ دکہانیوالا نصیب بندیکا یہہ ہی کہ بندگان
خدا تعالی کو اوسکی راہ بتاوے اور تفصیل اس اجمال کی حضرت
شیخ نے شرح اسمارحسنے مین یون لکہی ہے کہ ہدایت
راہ دکہانی اور منزل مقصود کو پہنچانا راہ نما تمام رہروونکا
وہی ہی جو کوی کہ راہ دنیا کی چلتا ہی راہ نما وہی ہی اور
جو کہ راہ عقبی کی چلتا ہی رہبر وہی ہے بیت گر نہ چراغ
لطف تو راہ نماید از کرم ؛ قافلہای شب روان پی نبرد بمنزلے
اور پروردگار تعالی کی انواع انواع ہدایت کے لئے حصر نہین
ہی اَلَّذِیْ اَعْطیٰ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی جیسے کہ

وہ ایسا ہی کہ دی ہر چیز کو پیدایش اوسکی پہر راہ بتای ۱۲

لڑکا کو بمجرد نکلنے کے پیٹ سے چہاتی چوسنے کی راہ بتائی
اور جوزہ کو بمجرد نکلنے کے انڈے سے دانہ چگنے کی راہ بتائی
اور شہد کی مکھی کو گھر بنانیکی اور افضل اور بزرگترین ہدایت
کی راہ دکہاتی ہی اوس طریق کی کہ موصل بجناب فیضمآب
اور روایت ذات پاک اوسکیکی ہی اور خواص کی باطن میں
پیدا کرنا نور دن توفیق اور اسرار تحقیق کا کہ سبب ہدایت
طاعت و معرفت کے ہیں اور بہرہ مند ترین بندونکے متعلق
ساتھہ اس اسم کے انبیا اور اولیا اور علما ہیں کہ راہ دکہانے
والے خلایق کے ہیں طرف صراط مستقیم کے خصوصاً سید
انبیا اور ختم رسل صلے اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ
اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب
علیہم ولا الضالین ذوالنون مصری قدس سرہ نے کہا
کہ تین چیزیں عارفون کے اخلاق سے ہیں تنگدل اور غمزدونکو
کشادگی اور فرحت کی طرف لانا اور حق تعالی کی نعمتیں خلق
کو یاد دلانی اور زبان توحید سے مسلمانونکو راہ حق دکہانی
یعنے موحد اونکے دلونکے دنیا سے طرف دین کے اور معاش

سے معاد کی طرف لانے والا ؛ اَلْبَدِیْعُ ؛ پیدا کرنے والا
عالم کا بدون مثال کے کہا بعضوں نے کہ جسنے امیر کیا سنت
کو اپنے نفس پر قول و فعل مین بولتا ہی حکمت کی باتین اور
جسنے امیر کیا خواہش کو اپنے نفس پر قول و فعل مین بولتا
ہی بدعت کی باتین اور کہا قشیری نے کہ اصول ہمارے
مذہب کے تین ہین پیروی کرنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاق
و افعال مین اور کہانے مین کہ حلال ہو اور سچ بولنا اور
خالص کرنا نیت کا تمام اعمال مین اور یہہ بھی کہا ہی کہ جسنے
مداہنت یعنی نرمی کی مبتدع سے لی لیتا ہی اللہ حلاوت سنتونکی
اعمال اوسکے سے اور جو کوئی ہنستا ہی بدعتی کو دیکھکر نکال
لیتا ہی اللہ تعالے نور ایمان کا دل اوسکے سے ؛ اَلْبَاقِیُ
ہمیشہ رہنے والا ؛ اَلْوَارِثُ ؛ باقی بعد فنا موجودات
کے اور مالک تمام مخلوقات کا نصیب بندیکا یہہ ہی کہ اون
اعمال مین کہ جملہ باقیات صالحات سے ہین کوشش کرے
مثل تعلیم علم اور صدقہ جاریہ وغیرہما کے ؛ اَلرَّشِیْدُ ؛
رہنما عالم کا کہا بعضوں نے کہ راہ دکہانا اللہ کا بندی اپنے

کو یہ ہی کہ راہ دکہاوے نفس اوسکے کو طرف طاعت اپنی
کے اور قلب اوسکے کو طرف معرفت اپنی کے اور روح اوسکی
کو طرف محبت اپنی کے اور علامت اوس شخص کی کہ راہ دکہاتا
ہی اوسکو حق واسطے سنوارنے نفس اوسکے کے یہہ ہی کہ الہام
کرتا ہی اسکو توکل و تفویض تمام امور مین منقول ہی کہ بہوک لگی
ایک روز ابراہیم بن ادہم کو پس حکم کیا ایک شخص کو ساتہہ
گرو کرنے ایک چیز کے کہ اون پاس تہی کہانیکے لئے پس نکلا وہ
ناگہان ایک شخص ملا کہ اوسکے ساتہہ ایک خچر تہا کہ اوسپر
چالیس ہزار دینار تہے پس پوچہا اوسنے اس شخص سے ابراہیم
کو اور کہا کہ یہہ میراث اوسکی ہی کہ اوسکے باپ کے مال مین
سے پہنچی ہی اور مین غلام اوسکا ہون پہر لے آیا وہ شخص اوسکو
ابراہیم کے پاس پس کہا ابراہیم نے کہ اگر ہی تو سچا تو آزاد ہی
اسکی خوشی کے لئے اور جو کچہہ کہ ساتہہ تیرے ہی بخشا مینے تجکو
پس چلا جا میرے پاس سے پس جب نکلا وہ کہا ابراہیم نے ای
رب میرے کلام کیا مینے تجہسے بیچ مقدمہ روٹی کے اور تونے
دی دنیا مجکو بکثرت پس قسم ہی تیری حق کی اگر مار ڈالیگا تو

بھی بہوک سے نہیں مانگنے کا میں تجہسے کچھ ۞ الصَّبُورُ
بردبار کہ شتابی نہیں کرتا بیچ عذاب کرنے گنہگاروں کے
اور نصیب ہوگا اس سے ظاہر ہی رواہ الترمذی والبیہقی
فی الدعوات الکبیر وقال الترمذی ہذا حدیث غریب نقل کی
یہہ ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے
یہہ حدیث غریب ہی اور کہتا ہوں میں یعنی ملا علی قاری کہتے
ہیں کہ کتاب اللہ میں اور حدیث رسول اللہ میں سوائے ان اسمار
اور اسمار بھی پائے ہیں ہمنے کتاب اللہ میں یہہ ہیں اَلرَّبُّ
اَلْاَکْرَمُ اَلْاَعْلیٰ اَلْحَافِظُ اَلْخَلَّاقُ اَلسَّاتِرُ السَّتَّارُ
اَلشَّاکِرُ اَلْعَادِلُ اَلْعَالِمُ اَلْعَلَّامُ اَلْغَالِبُ اَلنَّاظِرُ
اَلْخَالِقُ اَلْقَدِیْرُ اَلْقَرِیْبُ اَلْقَاہِرُ اَلْکَفِیْلُ اَلْکَافِیْ
اَلْمُنِیْرُ اَلْمُحِیْطُ اَلْمَلِکُ اَلْمَوْلیٰ اَلنَّصِیْرُ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ذُوالْفَضْلِ
ذُوالطَّوْلِ ذُوالْقُوَّۃِ ذُوالْمَعَارِجِ ذُوالْعَرْشِ
رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذُّنُوْبِ قَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ مُخْرِجُ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ اور حدیث شریف

ہیں یہہ آئے ہیں الحنان المنان المغیث اور سوائے
انکے اور کتابوں میں توریت وغیرہ سے اور بہی نقل کئے ہیں
بحمد اللہ تمام ہوئی شرح اسماء حسنی کی شرح ملا علی قاری
اور شرح مولوی فخر الدین اور ترجمہ
حضرت شیخ رحمہم اللہ کے سے ڈ
تمام شد نسخہ زاد العقبی فی شرح
اسماء الحسنی بتاریخ یازدہم
رمضان المبارک
۱۲۶۵ سنہ ہجری

این چند سوالات اند کہ از طرف خدا تعالی بحضرت داود علیہ السلام
باز عطا شدہ سوال جواب این اند سوال کہ نزدیک تر است
جواب آخرت و دورتر از دنیا سوال چیست

[illegible] است جواب حدت در وقت غضب [illegible]